اسلامی عبادات پر ایک تحقیقی نظر

اسلام میں عبادات کا مفہوم محض پوجا (Worship) کا نہیں ہے بلکہ بندگی (Obedience) کا بھی ہے۔ عبادت کو محض پوجا کے معنی میں لینا دراصل جاہلیت کا تصور ہے۔ جاہل لوگ اپنے معبودوں کو انسانوں پر قیاس کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ جس طرح بڑے آدمی، سردار یا بادشاہ، خوشامد سے خوش ہوتے ہیں، نذرانے پیش کرنے سے مہربان ہو جاتے ہیں، ذلت اور عاجزی کے ساتھ ہاتھ جوڑنے اور سر جھکانے سے پسیج جاتے ہیں، اور ان سے یونہی کام نکالا جا سکتا ہے، اسی طرح ان کا معبود بھی ان سے خوشامد، نذر و نیاز اور اظہار عاجزی کا طالب ہے، انہی تدبیروں سے اس کو اپنے حال پر مہربان کیا جا سکتا ہے۔ اور اس کو خوش کرکے کام نکالا جا سکتا ہے۔ اس تصور کی بنا پر جاہلی مذاہب چند مخصوص اوقات میں مخصوص مراسم ادا کرنے کو عبادت کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اسی طرح اسلام میں عبادت کا مفہوم یہ بھی نہیں ہے کہ آدمی دنیا کی زندگی سے الگ ہو کر خدا سے لو لگائے، مراقبہ (Meditation)، نفس کشی (Self-annihilation) اور مجاہدات و ریاضات (Spiritual-exercises) کے ذریعہ سے اپنی اندرونی قوتوں کو نشو و نما دے، کشف و کرامت کی قوتیں اپنے اندر پیدا کرے، اور دنیوی زندگی کی ذمہ داریوں سے سبکدوشی حاصل کرکے آخروی نجات حاصل کرے۔ عبادت کا یہ تصور ان مذاہب میں پایا جاتا ہے۔ جن کی بنیاد زندگی کے راہبانہ تصور (Ascetic view of life) پر قائم ہے، جو دنیا کو انسان کے لئے قید خانہ اور جسم کو روح کے لئے قفس سمجھتے ہیں۔ جن کے نزدیک دین داری اور دنیاداری ایک دوسرے کی ضد ہیں، جو دنیا کی زندگی اور اس کی ذمہ داریوں اور اس کے تعلقات سے بچ کر نجات کا راستہ ڈھونڈتے ہیں۔ اور جن کے نزدیک روحانی ترقی کے لئے مادی انحطاط یا مادیات سے بے تعلقی ناگزیر ہے۔

اسلام کا تصور عبادت ان دونوں سے مختلف ہے اور ہمارے لئے یہ جاننا نہایت ضروری ہے کہ عبادت سے کیا مراد ہے؟ اور اسلام میں جو عبادات ہم پر فرض کی گئی ہیں۔ ان کی اصلی روح کیا ہے؟ "اسلامی عبادات پر تحقیقی نظر" اس صحیح مفہوم اور حقیقی روح کو آپ پر واضح کریگی۔

قیمت ایک روپیہ　　　علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ

مکتبہ جماعت اسلامی دار الاسلام

جمالپور۔ پٹھان کوٹ (پنجاب)

مطبوعہ رپن پریس، لاہور